خریداروں کا ملنا ممکن ہے اور نہ اس کے بعد اتنا نفع ہو سکتا ہے جو تقسیم کاروں کو سبز باغوں کی صورت دکھایا گیا ہے کہ تمہارا سرمایہ غیر معمولی طور پر تیزی کے ساتھ بڑھے گا۔ اور دسویں مرحلہ تک پہنچتے پہنچتے پوری دنیا کی آبادی کو گویا یہ اسکیم اپنی لپیٹ میں لے لے گی اور یہی وہ مرحلہ ہے کہ جب اسکیم چلانے والے غائب ہو جائیں گے اور جن لوگوں نے اس میں سرمایہ کاری کی ہے ان کا سرمایہ ڈوب جائے گا۔ فائدہ صرف انہی کو ہو گا جو شروع میں اس میں شامل ہوئے اور دوسروں کا مال بٹور کر چلتے بنے۔ یہی وجہ ہے کہ خود یورپ میں ان اسکیموں کو سختی سے منع کر دیا گیا ہے، امریکہ کی متعدد ریاستوں کے ریاستی قوانین میں مخروطی اسکیموں کی ممانعت کر دی گئی ہے۔ پاکستان میں اس مخروطی اسکیم کو مختلف ناموں سے فروغ دیا جا رہا ہے۔ اور ہر تقسیم کار یا ممبر کو نا قابل یقین منافع کا لالچ دیکر ممبر سازی کا کام عروج پر ہے، مگر آنے والے دنوں میں جب پیرامڈ گرے گا تو سرمایہ کاری کرنے والے کفِ افسوس ملنے کے سوا اور کچھ نہ کر پائیں گے۔ ہٰذا ہم عوام کو متنبہ کرتے ہیں کہ ایم ایل ایم قسم کی کسی اسکیم کا ممبر نہ بنیں کہ یہ تجارت کے معروف طریقہ سے ہٹ کر دھوکہ دہی کا ایک عمل ہے جس میں نئے ممبروں کے سرمایہ سے پرانے ممبرز کو نفع ملتا رہتا ہے اور یہ نفع کسی شئی کی فروخت پر نہیں ممبر سازی پر نئے ممبروں سے حاصل شدہ رقم پر ملتا ہے۔ ہم علماء کرام سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ ان اسکیموں کے بارے میں عوام الناس کو مزید آگاہی بخشیں۔

مجلّہ فقہ اسلامی کی منتقلی

اسکالرز اکیڈمی نے مجلہ فقہِ اسلامی کے تمام حقوق ماڈرن اسلامک فقہ اکیڈمی کو منتقل کر دئے ہیں چنانچہ آئیندہ اسکالرز اکیڈمی، تحقیقی کاموں پر توجہ دے گی نیز کتب کی اشاعت اور ماڈرن اسکولز و مدارس کے قیام کی ذمہ داریاں ادا کرے گی جبکہ مجلہ کی طباعت و اشاعت ماڈرن اسلامک فقہ اکیڈمی کی ذمہ داری ہو گی۔

مجلّہ فقہ اسلامی کا خصوصی نمبر

مجلہ فقہ اسلامی کا آئیندہ شمارہ مغفرتِ ذنب کے مسئلہ پر ایک وقیع علمی و تحقیقی مقالہ پر مشتمل ہو گا، لہذا معمول کے دیگر سلسلے اور مقالات و مضامین اس میں شامل نہ ہو سکیں گے قارئین کرام نوٹ فرمالیں۔ یہ شمارہ صرف اہلِ علم کے لئے مختص ہو گا۔

☆ امام مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت سن ۹۳ ہجری میں اور وفات ۱۷۹ ہجری میں ہوئی ☆